مسلمانوں کو ہزاروں مشکلات درپیش ہیں اور دنیائے کفر"الکفر ملة واحدة" سے متعلق ﴿سلقوكم بألسنة حداد﴾، ﴿فيميلوا عليكم ميلة واحدة ......﴾، ﴿لا يرقبون فيكم إلاً ولا ذمة﴾ کی پیشگوئیوں کے پہلو بہ پہلو یہ امر بھی خوش آئند بھی ہے کہ مسلمانوں کے خلاف سازشی منصوبہ سازوں کے ارادوں اور اغراض ومقاصد کے برعکس یہی جانکسل واقعات دوسرے پہلو سے مسلمانوں اور اسلام کے حق میں حوصلہ افزا ثابت ہو رہے ہیں۔ مثلاً 11 ستمبر کا واقعہ، مئی ۲۰۰۵ء گوانٹانا موبے میں قرآن پاک کی بے حرمتی، فرانس میں سکارف کے مسئلے اور ڈنمارک وغیرہ کے اخبارات میں رسول اکرم ﷺ کے توہین آمیز کارٹون کی اشاعت وغیرہ نے ہزاروں امریکیوں اور یورپیوں کو دین اسلام سے متعلق تحقیق ومطالعے پر آمادہ کیا۔ اور قرآن مجید واسلامی لٹریچر حاصل کرنے کے لیے ان ملکوں میں موجود اسلامی اداروں کے ساتھ رابطہ بڑھا۔

﴿وعسىٰ أن تكرهوا شيئا وهو خير لكم﴾

تندیٔ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب! یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کے لیے

❁ ...... ❁ ...... ❁

## آہ ڈاکٹر اسرار احمدؒ بھی راہی عدم ہوئے

مشہور مبلغ قرآن ڈاکٹر اسرار احمدؒ ۱۴ اپریل ۲۰۱۰ء کو وفات پا چکے ہیں۔ ۱۹۴۷ء میں پاکستان ہجرت کر آئے۔

**خدمات:** (۱) ماڈل ٹاؤن لاہور میں قرآن اکیڈمی قائم کر کے درس قرآن کا سلسلہ شروع کر دیا۔ جو آخر دم تک چلتا رہا۔

(۲) دروس پر مشتمل کیسٹ، سی ڈیز، ماہنامہ حکمت قرآن اور میثاق وغیرہ کے توسط سے نمایاں خدمات پیش کرتے رہے۔

(۳) جماعت اسلامی سے دلبرداشتہ ہوکر "تنظیم اسلامی" کی بنیاد رکھی۔ جس کا بنیادی مقصد خلافت علی منہاج النبوۃ قائم کرنا تھا۔ آپ کے دروس ومہمات میں اس مقصد کو غیر معمولی اہمیت حاصل رہی۔

**ڈاکٹر صاحب کی خوبیاں:** آپ وقت کی پابندی کو ہمیشہ ملحوظ رکھتے، حق بات ڈنکے کی چوٹ پر کہتے۔ حافظ محمد زبیر کے مطابق فقہی مسائل میں وسعت قلبی تھی۔ عبادات میں اہلحدیث کا طریقہ پسند تھا اور معاملات میں حنفی مکتب فکر کا طریقہ۔ بعض معاملات میں غیر مقلد تھے۔ مثلاً تین طلاقوں کو ایک شمار کرتے، رفع الیدین میں امام کے تابع ہوتے۔ سری نمازوں میں فاتحہ پڑھتے، نماز جنازہ جہراً وسراً دونوں طرح پڑھتے۔ ایمان کے متعلق مرکز اسلامی سکردو میں فرمایا کہ اہلحدیث والا ایمان نجات کا ضامن ہے، جبکہ احناف کی اصطلاح قانونی ایمان ہے۔ غلطی واضح ہونے پر رجوع کرتے۔ جہاد کی بعض صورتیں، وحدت الشہود، نظریہ ارتقا وغیرہ بعض تفردات سے مبرا نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ بلند مقام عطا کرے۔ آمین (جمعیت اہلحدیث بلتستان)